قرآنی موسیٰ کا
البُحرَ پر لاٹھی مارنے سے
بارہ راستے بننے کی
حقیقت قرآن 26/63

November 2024

Abdul Hameed Arain

Ex Muslim Farman Ali

dewhameed.29292@gmail.com
aliferman27@gmail.com
+91 9838547733

قرآن کی بہت سی آیات
اور تمام
الہامی کتب میں موسیٰ
علیہ السلام کے واقعہ
میں
سمندر پر لاٹھی مارنے
پر، جو راستہ بن گیا
تھا
وہ فراڈ نکلا گیا ہے

مصر میں گیزہ، شہر
(قاہرہ) فرعونیوں کا
دارالخلافہ سے
جزیرہ نما سینا جانے
کے لئے 150 کلومیٹر
چوڑی زمین موجود ہے
لاکھوں سال سے نہ
کوئی سمندر تھا نہ ہے
اور نہ لاکھوں سال میں
رہے گا

حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے بنی
اسرائیل کو تسلی دی اور فرمایا خوف نہ
کرو خدا کا وعدہ سچا ہے
وہ تم کو نجات دے گا اور تم ہی کامیاب
ہو گے ' اور پھر دربار الٰہی میں دست
بدعا ہوئے

وحی الٰہی نے موسیٰ (علیہ السلام) کو
حکم دیا کہ اپنی لاٹھی کو سمندر پر
مارو تاکہ پانی پھٹ کر بیچ میں راستہ
نکل آئے

چنانچہ موسیٰ (علیہ السلام) نے ایسا ہی
کیا جب انھوں نے سمندر پر اپنا عصا
مارا تو پانی پھٹ کر دونوں جانب دو
پہاڑوں کی طرح کھڑا ہوگیا

اور بیچ میں راستہ نکل آیا اورحضرت
موسیٰ (علیہ السلام) کے حکم سے تمام
بنی اسرائیل اس میں اتر گئے
اور خشک زمین کی طرح اس سے پار
ہوگئے
فرعون نے یہ دیکھا تو اپنی قوم سے
مخاطب ہو کر کہنے لگا یہ میری کرشمہ
سازی ہے کہ بنی اسرائیل کو تم جا
پکڑو لہٰذا بڑھے چلو چنانچہ فرعون اور
اس کا تمام لشکر بنی اسرائیل کے
پیچھے اسی راستے پر اتر لیے
لیکن اللہ تعالیٰ کی کرشمہ سازی دیکھئے
کہ
جب بنی اسرائیل کا ہر فرد دوسرے کنارہ
پر سلامتی کے ساتھ پہنچ گیا تو پانی
بحکم الٰہی

پھر اپنی اصلی حالت پر آگیا اور فرعون اور اس کا تمام لشکر جو ابھی درمیان ہی میں تھا غرق ہوگیا

قرآن ،سورة یونس

وَجَاوَزْنَا بِبَنِیٓ اِسْرَآئِیْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا ۖ حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا الَّذِىٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوٓا اِسْرَآئِيْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ (90)

اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر سے پار کر دیا پھر فرعون اور اس کے لشکر نے ظلم اور زیادتی سے ان کا پیچھا کیا

یہاں تک کہ جب ڈوبنے لگا تو کہا میں ایمان لایا کہ کوئی معبود نہیں مگر جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں

قرآن، سورۃ البقرۃ

وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنَاكُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْـتُـمْ تَنْظُرُوْنَ (50)

اور جب ہم نے تمہارے لئے سمندر کو پھاڑ دیا پھر تمہیں تو بچا لیا اور تمہارے دیکھتے دیکھتے فرعونیوں کو ڈبو دیا

قرآن، سورۃ الشعراء

فَاَوْحَيْنَـآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ۖ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ (63)

پھر ہم نے موسٰی کو حکم بھیجا کہ اپنی لاٹھی کو سمندر پر مار، پھر پھٹ گیا پھر ہر ٹکڑا بڑے ٹیلے کی طرح ہو گیا

(26) سورة الشعراء

(مکی – کل آیات 227)

فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ۭ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ (63)

پھر ہم نے موسٰی کو حکم بھیجا کہ اپنی لاٹھی کو دریا پر مار، پھر پھٹ گیا پھر ہر ٹکڑا بڑے ٹیلے کی طرح ہوگیا۔

سورت نمبر 2 آیت نمبر 50

پچھلی آیت | مکمل سورت | اگلی آیت

(2) سورة البقرة

(مدنی – کل آیات 286)

وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنَاكُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ (50)

اور جب ہم نے تمہارے لیے سمندر کو پھاڑ دیا پھر تمہیں تو بچا لیا اور تمہارے دیکھتے دیکھتے فرعونیوں کو ڈبو دیا۔

سورت نمبر 10 آیت نمبر 90

پچھلی آیت | مکمل سورت | اگلی آیت

(10) سورة يونس

(مکی — کل آیات 109)

وَجَاوَزْنَا بِبَنِيٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا ۭ حَتّٰٓي اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ (90)

اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے پار کر دیا پھر فرعون اور اس کے لشکر نے ظلم اور زیادتی سے ان کا پیچھا کیا، یہاں تک کہ جب ڈوبنے لگا تو کہا میں ایمان لایا کہ کوئی معبود نہیں مگر جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

نہر سوئز مصر کی ایک سمندری گذرگاہ ہے جو بحیرہ روم کو بحیرہ قلزم سے ملاتی ہے

اس کے بحیرہ روم کے کنارے پر پورٹ سعید اور بحیرہ قلزم کے کنارے پر سوئز شہر موجود ہے

نہر سوئز 163 کلومیٹر لمبی ہے

نہر سوئز 1869 میں زمین کھود کر بنائی گئی

خلاصہ

Suez Canal

Article Talk

The **Suez Canal** (/ˈsuː.ɛz/; Arabic: قَنَاةُ ٱلسُّوَيْسِ, *Qanāt as-Suwais*) is an artificial sea-level waterway in Egypt, connecting the Mediterranean Sea to the Red Sea through the Isthmus of Suez and dividing Africa and Asia (and by extension, the Sinai Peninsula from the rest of Egypt). The 193.30-kilometre-long (120.11 mi) canal is a key trade route between Europe and Asia.

Suez Canal
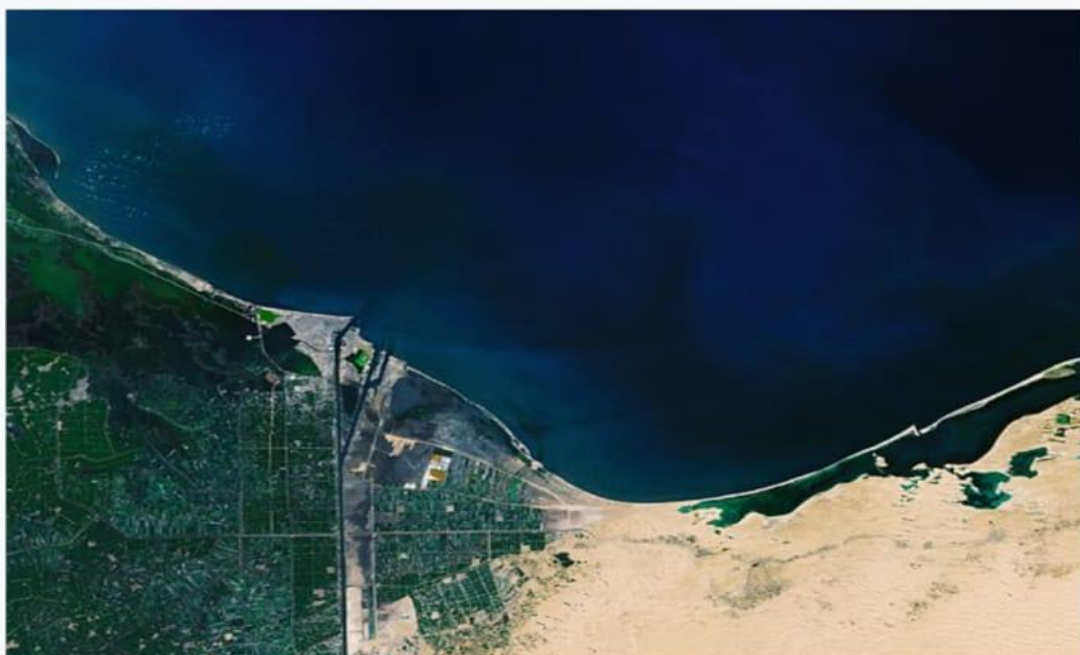
Port Said
بور سعيد
El Mallahah
الملاحة
El-Qantara
el-Sharqiya
صوامع
القنطره شرق
Abu Khalifah
3D
(31°05'35"N 32°20'06"E) 183 km

Suez Canal
Ismailia
5 km
Aug 6, 2014

Expansion
Ismailia
Detail
Apr 5, 2016
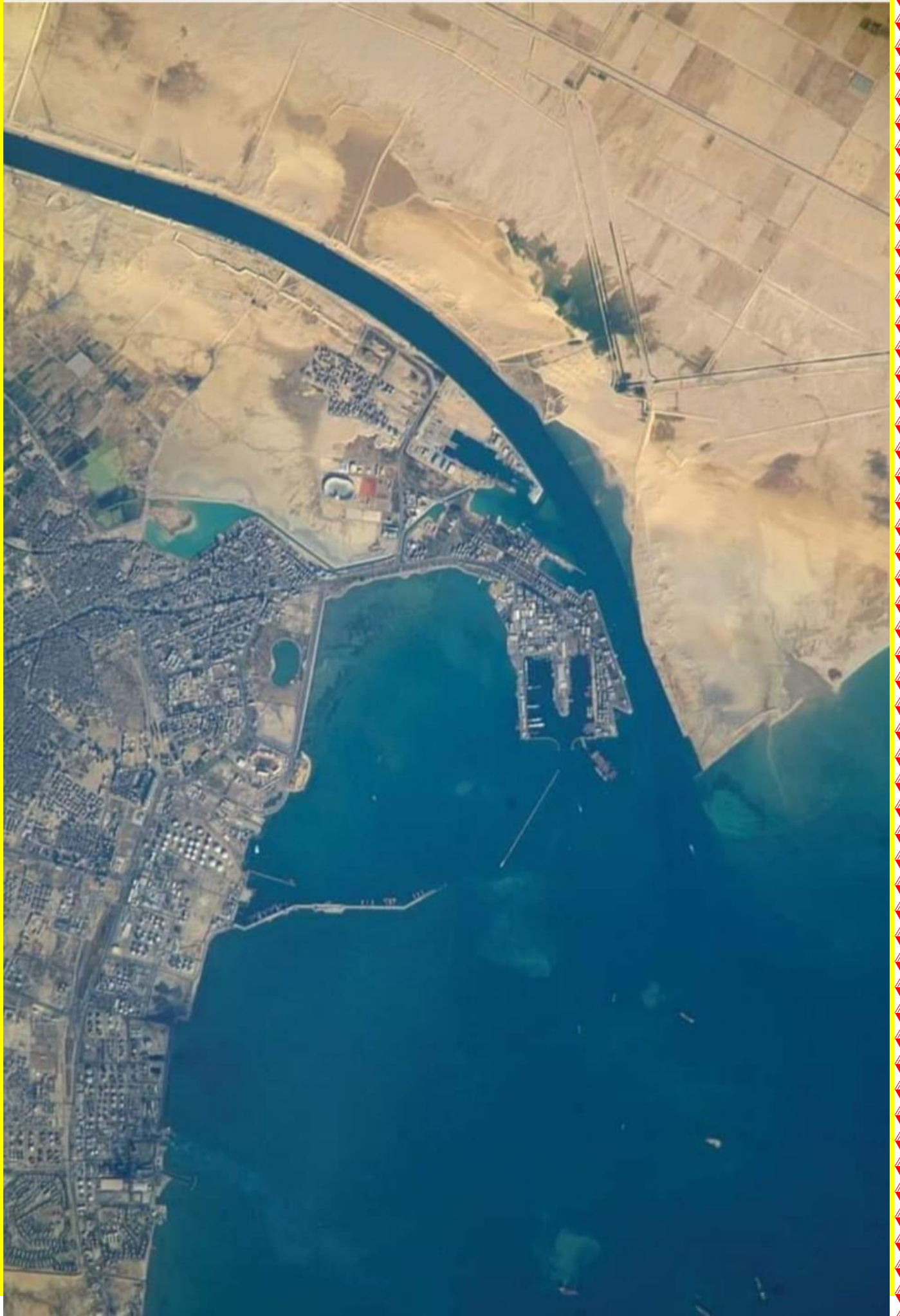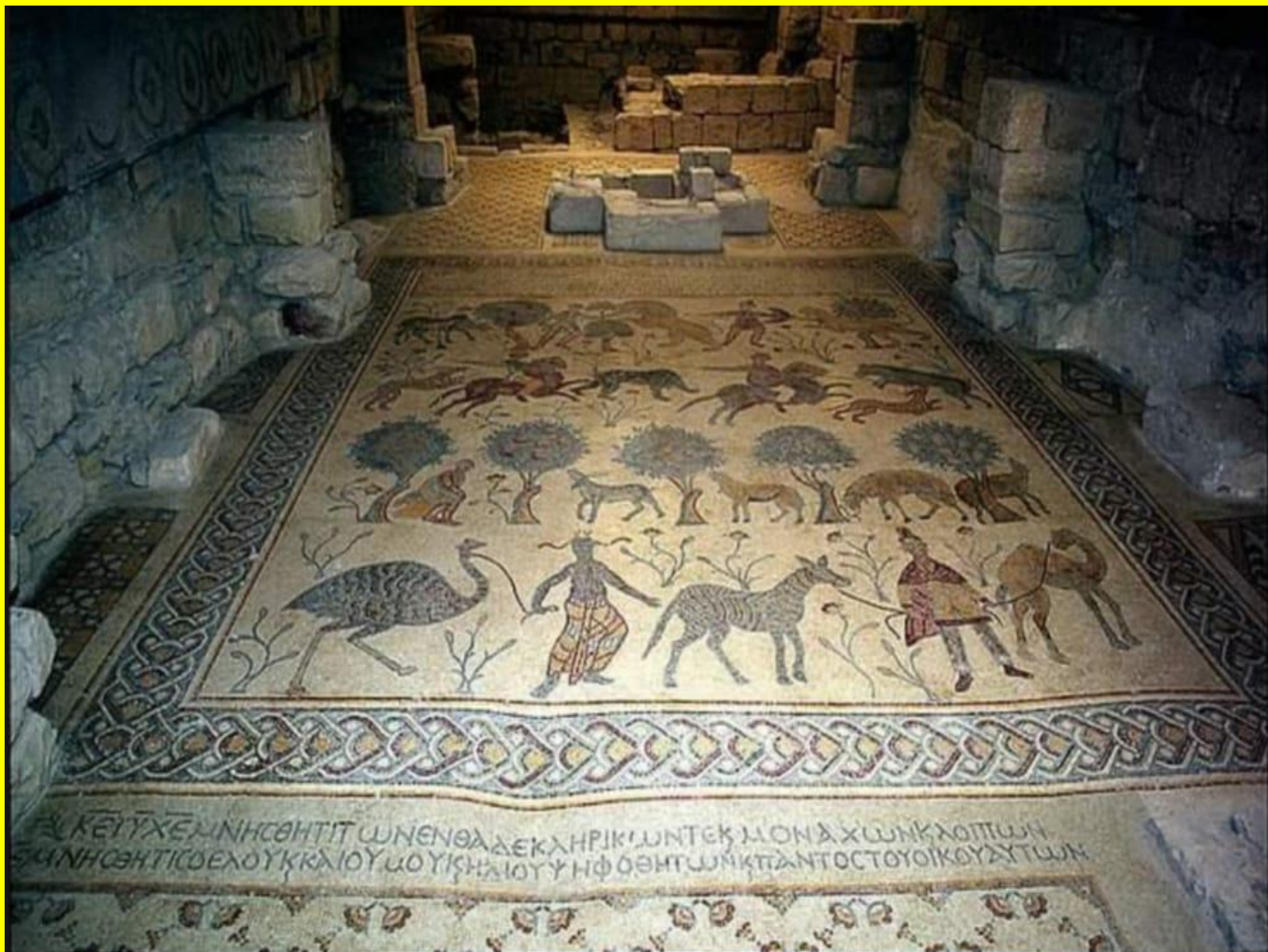
موسیٰ علیہ السلام کا مصر سے نکل کر
جزیرہ نما سینا پہنچنے میں کوئی سمندر
نہیں تھا

نا ہی مصر کے شہر گیزہ جو فرعونیوں
کا دارالخلافہ تھا

سے نکل کر جزیرہ نما سینا، جبل نیبو
یا کوہ سیناء جانے میں کہیں بھی
راستے میں سمندر نہیں تھا

پورٹ سعید سے سوئیز شہر تک

ایک سو پچاس کلومیٹر زمین موجود ہے

لاکھوں سال سے نہ کوئی سمندر تھا نہ
ہے اور نہ لاکھوں سال تک ہوگا

موسیٰ علیہ السلام کے افسانے کو
گڑھنے والے وہ لوگ تھے جو

2600

سال قبل بابل کے بادشاہ بخت نصر نے

بخت نصر

اس مضمون میں کسی قابل تصدیق ماخذ کا حوالہ درج نہیں ہے۔ مزید تفصیلات

اس مضمون کی ویکائی کی ضرورت ہے تاکہ یہ ویکیپیڈیا کے اسلوب تحریر سے ہم آہنگ ہو سکے۔ براہ کرم مزید تفصیلات

نبو کد نضر یا **بخت نصر** بابل،ملک بابل کا بادشاہ۔ زمانہ شہزادگی میں مصر فتح کیا۔ اپنے باپ نبولا سر کے بعد تخت پر بیٹھا۔ 597ء ق م میں یہوداہ (جودیا) بغاوت فرو کی۔ اس علاقے میں دوبارہ بغاوت ہوئی تو یروشلم کو تباہ کر دیا۔ (586 ق م) اور چار ہزار یہودیوں کو گرفتار کرکے بابل لایا۔ یہودیوں کی اس قید کو بابل کی اسیری کہا جاتا ہے۔ اس عہد میں سلطنت کی زیادہ تر دولت بابل کی قلعہ بندی اور تعمیرات پر خرچ کی اس کا محل عجوبہ روزگار تھا۔ بابل کے معلق باغات سات عجائبات اسی نے بنوائے تھے۔ بابل علم و ادب اور تہذیب و تمدن کا بہت بڑا مرکز تھا۔ بائبل میں اس کا ذکر نبوکد نضر کے نام سے ہے۔

فلسطین پر حملہ کرنے کے بعد بنی اسرائیل کو قیدی بنا کر

بابُل لایا تھا

بنی اسرائیل تقریباً 65 سال

بابُل کی قید میں رہے

فارس کے بادشاہ کورش اعظم نے اپنے وقت میں

اسرائیلیوں کو بابُل کی غلامی سے آزاد کرا کر

واپس فلسطین بھیجا تھا

بنی اسرائیل حکومتِ بابل کے قید میں تھے

لکھ مصر کے فرعونیوں کے قید میں رہے تھے

کورش اعظم

اس صفحے میں موجود سرخ روابط اردو کے بجائے دیگر مساوی زبانوں کے ویکیپیڈیاؤں خصوصاً انگر مزید تفصیلات

کوروش اعظم جو سائرس اعظم کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، قدیم ایران کا ایک عظیم بادشاہ تھا۔ اس نے ایران میں ہخامنشی سلطنت کی بنیاد رکھی۔ اس کی قیادت میں ایران نے جنوب مغربی ایشیا، وسطی ایشیا، یورپ کے کچھ علاقے اور کوہ قاف فتح کیا۔ مغرب میں بحیرہ روم اور در دانیال سے لے کر مشرق میں ہندوکش تک کا علاقہ فتح کرکے سائرس نے اس وقت تک کی تاریخ کی عظیم ترین سلطنت قائم کی۔ سائرس کو یہودیت میں بھی احترام کی نظر سے دیکھا جاتا ہے کیونکہ اس نے بابل فتح کرکے یہودیوں کو آزاد کر دیا تھا جو اس وقت سلطنت بابل کے غلام تھے۔

جبکہ فرعون آمنحتب الثالث 1391 سے

1353 قبل مسیح کی ہی سیرت پر

مصنوعی موسیٰ علیہ السلام کو

گڑھا ہے

یہ لوگ حکومتِ بابل کے قید میں پیدا

ہوئے اور وہیں جوان ہوئے

جنہوں نے جزیرہ نما سینا اور مصر کو

دیکھا ہی نہیں تھا قید میں تھے

مصر اور صحراء سینا کا جغرافیہ تک

نہیں معلوم تھا

جیسے شاعرِ مشرق علامہ اقبال

بیسویں صدی میں

لفّاضیاں کر کے چلے گئے

جنہیں افریقی ممالک مصر سے مراکش

کے درمیان کا جغرافیہ ہی نہیں معلوم تھا

دشت تو دشت ہیں، دریا بھی نہ چھوڑے ہم نے
بحر ظلمات میں دوڑا دیے گھوڑے ہم نے

@allamaiqbaloffiicial

دشت تو دشت ہیں، دریا بھی نہ چھوڑے ہم نے
بحرِ ظلمات میں دوڑا دیے گھوڑے ہم نے

علامہ محمد اقبالؒ

روزنامہ
شہرنامہ
اسلام آباد پاکستان

دشت تو دشت ہیں دریا بھی نہ چھوڑے ہم نے
بحرِ ظلمات میں دوڑا دیے گھوڑے ہم نے

اور جھوٹ پر جھوٹ بول کر شاعری کرتے رہے اور لکھ ڈالا

دشت تو دشت ہیں دریا بھی نہ چھوڑے ہم نے

بحرِ ظلمات میں دوڑا دیے گھوڑے ہم نے

جنہیں معلوم ہی نہیں تھا کہ مصر سے مراکش تک کے بیچ میں کوئی سمندر نہیں ہے اور

شراباً طہورہ کے گھوڑے پر بیٹھ کر اسلامی گھوڑا دوڑا دیا

عیسائی امیر معاویہ کا معروف جرنل

كنا جبالا
علي كمال
الأمير العظيم
عُقبة بن نافع

عقبہ بن نافع مصر سے لیبیا فتح کرتے ہوئے اَلْقَیْرَوَان (کیروان) ملک تونسیا گیا تھا۔ دوسری بات عقبہ بن نافع عیسائی نکلا

طارق بن زیاد بھی مراکش سے جبرالٹر، ہسپانیہ، اسپین پر اُترا تھا کشتیوں پر سوار تھا نہ کہ گھوڑے پر

جبکہ ولید بن عبدالملک کا جرنل طارق بن زیاد بھی عیسائی نکلا

شاعرِ مشرق علامہ اقبال کو نہ جانے کس مولوی نے بتا دیا تھا کہ اسلامی لشکر گھوڑے پر بیٹھ سمندر پار کیا تھا

اسلامی لشکر کے فتوحات میں کہاں اور کون سا سمندر

Kingdom of Aksum

Article Talk

The **Kingdom of Aksum** (Ge'ez: አክሱም, romanized: *ʾÄksum*; Sabaean: 𐩱𐩫𐩪𐩣, ʾKŠM; Ancient Greek: Ἀξωμίτης, romanized: *Axōmítēs*) also known as the **Kingdom of Axum**, or the **Aksumite Empire**, was a kingdom in East Africa and South Arabia from classical antiquity to the Middle Ages, based in what is now northern Ethiopia and Eritrea, and spanning present-day Djibouti and Sudan. Emerging from the earlier Dʿmt civilization, the kingdom was founded in 1st century.[8][9] The city of Axum served as the kingdom's capital for many centuries until it relocated to Kubar[10] in the 9th century due to declining trade connections and recurring external invasions.[11][12]

Kingdom of Aksum

መንግሥተ አክሱም (Ge'ez)
𐩱𐩫𐩪𐩣 (Sabaean)
Βασιλεία τῶν Ἀξωμιτῶν (Ancient Greek)

1st century – 960 AD

Aksumite currency depicting King Endubis

Capital	Axum Kubar (after c. 800)
Common languages	Geʽez Sabaic[1] Koine Greek[2] (from 1st century)[3] *Various*[a]

Dhu Nuwas

Article Talk

Dhū Nuwās (Arabic: ذُو نُوَاس), real name **Yūsuf Asʾar Yathʾar** (Musnad: 𐩺𐩥𐩪𐩰 𐩱𐩪𐩱𐩧 𐩺𐩻𐩱𐩧, *Yws*^{1}*f ʾs*^{1}*ʾr Yṯʾr*), **Yosef Nu'as** (Hebrew: יוסף נואס), or **Yūsuf ibn Sharhabil** (Arabic: يُوسُف ٱبْن شَرْحَبِيل),[4] also known as **Masruq** in Syriac, and **Dounaas** (Δουναας) in Medieval Greek, was a Jewish king of Himyar reigning between 522–530 AD[5] who came to renown on account of his persecutions of peoples of other religions, notably Christians, living in his kingdom. He was also known as **Zur'ah** in the Arab traditions.[6][7]

Dhu Nuwas	
Predecessor	Ma'dikarib Ya'fur[1][2][3] (Succeeds Dhu Shanatir in Arabian folklore)
Successor	Sumyafa Ashwa
Reign	522–530 CE
Born	c. 450 CE Himyar
Died	530 CE Red Sea
Religion	Judaism

پڑا تھا کوئی عقل مند مولوی
ہمیں بتائے گا

ایتھوپیا کا بادشاہ بھی سوئز شہر ہوتے
ہوئے سمندر کے کنارے، کنارے یمن پر
حملہ کیا نا کہ بحیرہ احمر پر گھوڑے
دوڑا کر

شاعر مشرق علامہ اقبال کو

سکندر اعظم نہ دکھا جو
مقدونیہ، یونان سے نکل کر
پاکستان پہنچ گیا اور نا ہی
چنگیز خان، ہلاکو خان دکھا

جو منگولیا سے
نکل کر بغداد، عراق

کو گھوڑوں کے
ٹاپوں سے کچل ڈالا
تھا
خلافتِ عباسیہ کا نام
و نشان مٹا دیا
نتیجے میں
خلافتِ عباسیہ
ختم ہو گئی

عرف عام میں
مشہور ملکہ سبا کا
دارالحکومت قدیم
شہر مآرب، کے
بارے میں ملتا ہے
کہ، چھٹی صدی
عیسوی کے آخیر
میں

جنوبی عرب میں یمن کا ایک ایتھوپیائی عیسائی وائسرائے تھا

مآرب، یمن: باران مندر کے کھنڈرات قدیم باران ہیکل کے کھنڈرات، جسے بلقیس کا تخت بھی کہا جاتا ہے، جو صابی دیوتا المقاہ (یا المقاہ)، مآرب، یمن کے لئے وقف ہے
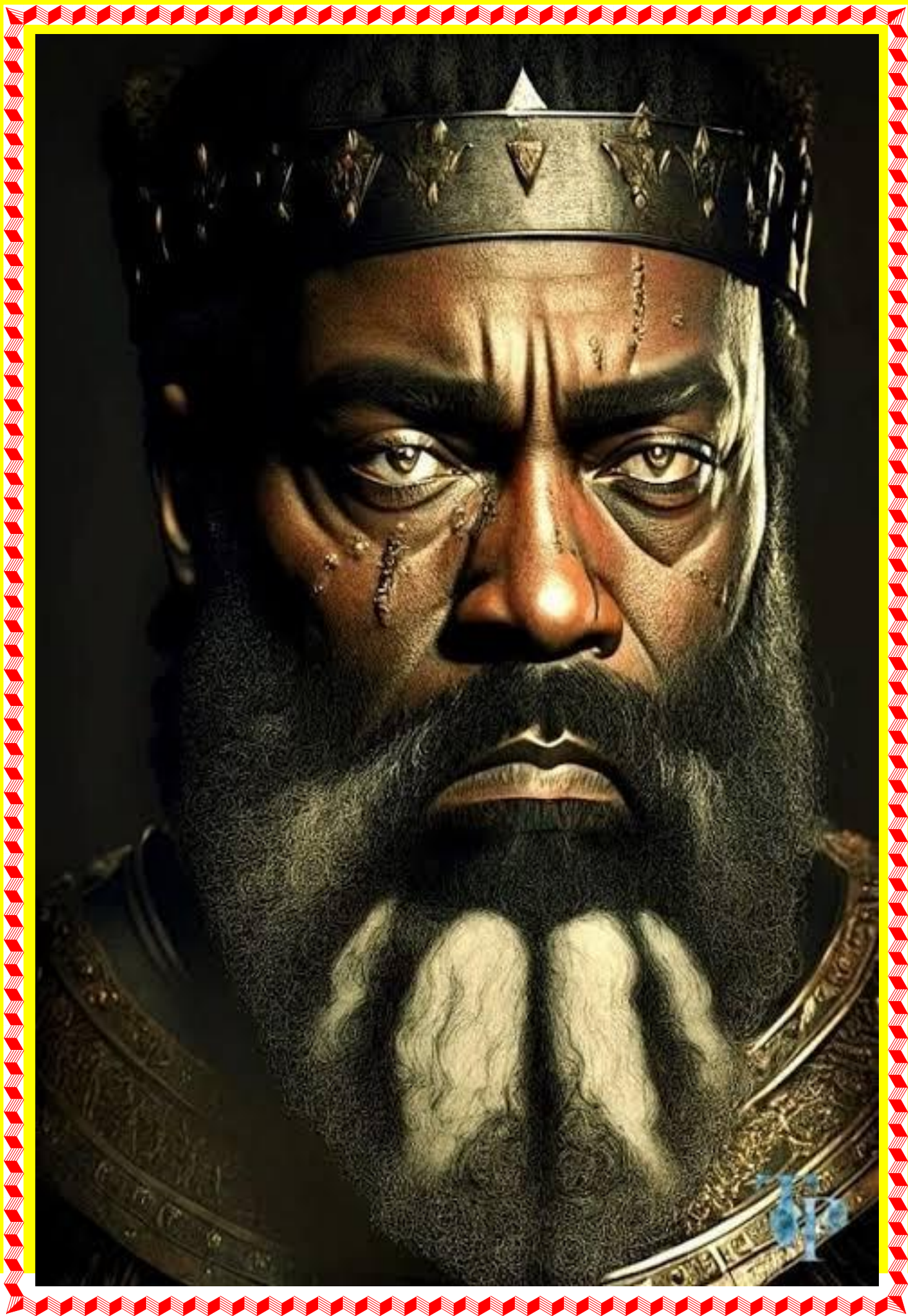
The Sinister Saga
Abraha
Al Ashram
The Cleft Face
2
By
Syed Muhammad Farhan
Supreme Seerah

بحرب بیرون آمدند و هر دو سپاه از دور همی نگریستند و آن غلام حبشی پنهان شد از پس ارياط ابرهه را
حربه‌ای بزد بر سر و بر سر ابرهه خود بود آهنین آن حربه مر آن خود را ببرید و بروی ابرهه فرود آمد و لختی از بینی ابرهه
ببرید و ابرهه را از آن روز باز اشرم خوانند پس آن غلام حبشی که ابرهه پنهان کرده بود از پس ارياط اندر آمد و او را
حربتی بزد بر پشت و از اسب بیفکندش و بکشت و آن لشکر او را بسیاری بکشتند و بعضی خویشتن را بدریا اندر انداختند ۱۲۹

و غرقه شدند و گروهی بنجاشی باز شدند و ابرهه بملک بنشست و آن غلام حبشی را گفته بود که اگر ارياط را بکشی
هر چه بر من حکم کنی حکم تو رواست چون بملک بنشست غلام آن وعده از وی بخواست ابرهه گفت چه خواهی گفت بفرمای
تا هیچ دختر دوشیزه بخانهٔ شوی نبرند تا اول بنزدیک من نیارند تا من دوشیزگی بستانم گفتا این زشت حکمیست دیگر حکم
کن گفت بجز این نخواهم بفرمود تا امروی روان کردند و یک سال اندرین دختر بشوی نبردندی تا نخست بدان
غلام نبردندی پس مردی برخاست و ناگاه آن غلام را بکشت و مردمان از ابرهه بترسیدند پس ابرهه مردمان را گرد کرد
و گفت مرا سخت همی بایست کشتن این غلام و لیکن از سخن خویش باز نتوانستم ایستادن و دانستم که شما خود او را بکشید
مردمان شاد شدند و او را دوست گرفتند و این خبر بنجاشی بردند از کشتن ارياط سوگند خورد بخدای و عیسی و انجیل
و چلیپا که خاموش نباشد تا خون ابرهه نریزد بر زمین و پای بر خاک آن شهر که وی بیست ننهد و سپاه گرد کردن گرفت
خبر با برهه شد دانست که با وی بسنده نبود و این سپاه حبشه را دل با وی است و حرب نکنند با ملک حبش و مردم
یمن او را یاری نکنند رسولی بیرون کرد بعذر و گفت من رهی ملکم و ارياط نیز رهی بود فرمان من نکرد من او را
گفتم صبر کن تا من سپاه و پادشاهی بتو سپارم وی صبر نکرد و مرا زمان نداد پس غدر کرد و مرا بخواند که با من حرب
کند بر من حربت انداخت کی مرا بکشد این غلام من حربه‌ای بزد او کشته آمد و اگر دو رهی ملک حرب کنند با
یکدیگر و خدای تعالی یک رهی را گرفتار کند ملک را از جای نباید جنبیدن و من همان رهی‌ام که بودم و هرگاه که فرماید
بدرگاه آیم ولیکن ترسم که ملک یمن از دست بشود و نیز نتوان اندر یافتن و بسیار سپاه و مال بباید و جنگها باید کرد و من
فرمان بردارم و عذر خواست نجاشی دانست کی او را خواسته باید بسیار تا سپاه بیمن برد و مخاطرهٔ دریا عذر وی
بپذیرفت و گفت فرستاد که مرا سوگندست کی خون تو بریزم و خاک زمین ترا زیر پای آرم ابرهه رگی بزد و خون اندر
ظرفی کرد و یک انبان پر خاک بکرد از زمین یمن و سوی نجاشی فرستاد و گفت اینک خون من بر زمین ریز و این خاک از
زمین منست پای بر وی بنه تا سوگند تو راست شود نجاشی شاد شد و از سوگند بیرون آمد ابرهه خشنود شد و ملک
یمن بدو دست باز داشت و ابرهه ترسایی همی کرد بیمن اندر و این آن ابرهه بود کی سپاه با پیلان از یمن بیاورد و بمکه آمد
که خانهٔ کعبه ویران کند و خدای عز و جل او را هلاک کرد و بقرآن اندر یاد کرد و گفت ﴿الم تر کیف فعل ربک باصحاب

اصحابِ فیل کا واقعہ

اے ابابیل سے ہاتھی مروانے والے رب ہم کمزور ہیں، تیری بارگاہ میں التجا کرتے ہیں، رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ کی شان میں گستاخی کرنے والوں کو تباہ کر دے، آمین

أبرهة الحبشي

ملك نصراني من ملوك الحبشة

أبرهة (نحو 500م - نحو 570م): ملك مسيحي، حبشي الأصل. تغلب على اليمن واستطاع الإطاحة بالملك سميفع أشوع، وتوّج نفسه حاكمًا على اليمن، ولقب نفسه بألقاب الملوك، وإن اعترف اسميًا بأنه "عزلي ملكن أجعزين"، أي "نائب ملك الأجاعز" على اليمن. وحكم اليمن أمدًا، وترك في نفوس اليمانيين أثرًا قويًا. ووصف نفسه في النقوش بأنه (أب ر هـ / ز-بـ-يمن) (أبرهة الذي باليمن).[1] وفي مزاعم عبد الملك بن هشام أن (أبرهة) يعني بالحبشية صاحب الوجه الأبيض.[2] ويظهر من الرواية العربية أن نهاية أبرهة كانت بعد عودته من مكة بقليل إذ لازمه الوباء الذي نزل برجال حملته أثناء محاصرتهم لها، ولم يتركه حتى بلغ صنعاء وهو مريض متعب، فهلك بها عند وصوله، ويجب أن يكون ذلك سنة 570 للميلاد. أما المصادر اليونانية، فلم تشر إلى سنة وفاته. وآخر نقش تم العثور عليه لأبرهة في شهر ذو المهلة سنة 668 في التقويم الحميري الموافق نوفمبر 558م.[3]

أبرهة الحبشي

ملك سبأ وذي ريدان وحضرموت ويَمَنة وأعرابهم في الطَوْد وتِهامة

الطيور تهاجم جيش أبرهة قرب الكعبة من كتاب تاريخنامه للبلعمي

فترة الحكم	(535م - 570م)
سميفع أشوع	أكسوم بن أبرهة

معلومات شخصية

الميلاد	500م تقريباً عدوليس، مملكة أكسوم
تاريخ الوفاة	570م

ابرہہ

حبشہ (ایتھوپیا) کا بادشاہ جس نے 525ء میں یمن فتح کیا۔ مسیحیت کا پر جوش حامی تھا۔ اس نے یمن کے دار الحکومت صنعا میں ایک عالی شان گرجا تعمیر کروا دیا تھا۔ 570ء میں مکہ پر حملہ کیا جس کا مقصد خانہ کعبہ کو منہدم کر کے صنعا کے گرجے کو مرکزی عبادت گاہ کا درجہ دینا تھا۔ ابرہہ کی فوج میں ایک ہاتھی بھی تھا جس کا نام ابن ہشام نے محمود لکھا ہے۔ چونکہ عربوں کے لیے یہ ایک انوکھی چیز تھی اس لیے انھوں نے حملے کے سال کا نام عام الفیل (ہاتھی کا سال) رکھ دیا۔ قرآن مجید کی سورۃ فیل میں ہے کہ جب ابراہہ نے مکے پر حملہ کیا تو خدا نے مکے والوں کی مدد کے لیے ابابیلیں بھیجیں جن کے پنجوں میں کنکریاں تھیں۔ یہ کنکری جس شخص کو لگ جاتی، اس کا بدن پھٹ جاتا اور وہ تڑپ تڑپ کر مرجاتا۔

ابرہہ

(عربی میں: أبرهة الحبشيا)

معلومات شخصیت

پیدائش	6ویں صدی اکسوم
تاریخ وفات	سنہ 570ء (-31--30 سال)

قرآن اور مسلمانوں کے مطابق،
ایتھوپیائی عیسائی
وائسرائے ابرہہ نے
570 عیسوی میں
موجودہ مَکّہ کے
کعبہ پر حملہ کیا تھا

جو قرآن کی
سورۃ نمبر 105
سورۃ الفیل کے
نام سے موجود
ہے جس میں
پانچ آیتیں ہیں

القرآن الكريم

سورت نمبر 105 آیت نمبر 1

(105) سورة الفيل

(مکی – کل آیات 5)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلَمۡ تَرَ کَیۡفَ فَعَلَ رَبُّکَ بِاَصۡحٰبِ الۡفِیۡلِ (1)

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں سے کیا برتاؤ کیا۔

اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِىْ تَضْلِيْلٍ (2) ↖

کیا اس نے ان کی تدبیر کو بے کار نہیں بنا دیا تھا۔

وَاَرْسَلَ عَلَيْـهِـمْ طَيْـرًا اَبَابِيْلَ (3) ↖

اور اس نے ان پر غول کے غول پرندے بھیجے۔

تَـرْمِيْـهِـمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ (4) ↖

جہاں پر پتھر کنکر کی قسم کے پھینکتے تھے۔

فَجَعَلَـهُـمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ (5) ↖

پھر انہیں کھائے ہوئے بھس کی طرح کر ڈالا۔

قرآن کا یہ واقعہ فراڈ نکل گیا ہے، یمن کے دارالحکومت صنعاء سے سعودی عرب کے مکّہ جانے کے راستے میں بہت اُونچے، اُونچے پہاڑ ہیں

Makkah
Sana'a
Madinah
المدينة المنورة
الرياض
Saudi Arabia
Jeddah
جدة
Makkah
Red Sea
Abha
أبها
15 hr 36 min
No tolls
14 hr 44 min
Tolls
Yemen
Eritrea
Gulf of Ad
Djibouti

اُن پہاڑوں کی اونچائی چالیس سے بیالیس ہزار میٹر ہے، اُن پہاڑیوں پر ہاتھی کا چڑھنا ناممکن ہے

جب چالیس سے بیالیس ہزار میٹر اُنچائی پر ہاتھی چڑھ کر جا ہی نہیں سکتا تو یہ واقعہ فراڈ ہے

دوسری بات 570 عیسوی میں سعودی عرب موجودہ شہر مَکّہ تھا ہی نہیں، اُس وقت کی کسی بھی قدیم تحریر میں مَکّہ نام کا شہر موجود ہی نہیں تھا

موجودہ مَکّہ شہر
خلافتِ عباسیہ
نے 750 عیسوی
کے بعد آباد کیا
تھا اپنے سیاسی
نقطے نظر سے

قرآن کی سینکڑوں آیات جھوٹی ثابت ہو چکی ہیں

جن کے بارے میں
2015 سے ہی
اپنی تمام فیس بک
آئی ڈیز پر
تفاصیل سے
مضمون لکھ چکا
ہوں

اِس لئے کہ

ہماری تمام

فیس بک آئی ڈیز

ایک کے بعد ایک

پاکستانی حکومت

بند کراتی رہی

https://www.facebook.com/share/1GS8tYcuhy/

INTERNET ARCHIVE

HAQ O BATIL INDIA 1

archive.org Member:حق و باطل

غیر جانبدار جستجو کا سفر

"حق و باطل" میں خوش آمدید، یہ ایک مفت, آنلائن لائبریری ہے جو زندگی کے بنیادی سوالات کی کھلے ذہن سے کھوج کے لیے وقف ہے۔ یہاں آپ کو وسائل کا ایک متنوع مجموعہ ملے گا - ویڈیوز، کتابیں، تاریخی روایات، فلسفیانہ کام، یہاں تک کہ افسانوی ادب اور مذہبی تنقید - یہ سبھی تنقیدی جائزے کے ساتھ پیش کیے جاتے ہیں۔

ہمارا مشن:

- غیر جانبدار تعلیم: ہم مذہبی تعصب سے پاک تعلیم کو فروغ دیتے ہیں، جو آزاد خیالی اور تنقیدی تجزیے کی ترغیب دیتے ہیں۔
- سب کے لیے مساوات: ہم نسل، قومیت، مذہب، جنس، یا کسی بھی دوسرے عنصر سے قطع نظر، مساوات کے بنیادی انسانی حق پر یقین رکھتے ہیں۔

150 Results

> Filters

Sort by: Date archived
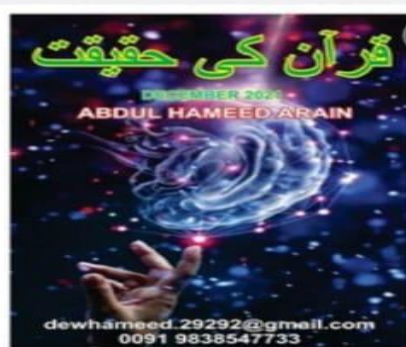
https://archive.org/details/@haq_o_batil_230001_india/uploads

205

archived May 15, 2024

6 0 0

204

archived May 15, 2024

11 0 0

208

archived May 15, 2024

14 0 0

209

archived May 15, 2024

16 0 0